سوال

کیا مرد کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی یا اپنی لونڈی کوانکار کرنے کی صورت میں ہم بستری (جماع) پر مجبور کرے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اوردورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

الحمدللہ

عورت کےلیے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی حاجت پوری کرنے کےلیے اپنے آپ کواس سے رکک کررکھے بلکہ اسے وہ جب بھی بلائے اس کی بات پر لبیک کہنا چاہیے لیکن جب اس کے وہ تکلیف دہ ہو یا پھر کسی واجب کام سے رکنے کا سبب بنے تو پھر وہ رک سکتی ہے ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب کوئی شخص اپنی بیوی کواپنے بستر پر بلائے اور بیوی آنے سے انکار کردے اورخاوند اس پر ناراضگی کی حالت میں ہی رات بسر کردے تو اس عورت پر صبح ہونے تک فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (3237) صحیح مسلم حدیث نمبر (1436) ۔

اوراگر وہ کسی شرعی عذر کے بغیر بیوی کو ہم بستری کا حق نہیں دیتی تو وہ نافرمان اورناشز شمار ہوگی جس کی بنا پر اس کا نان نفقہ اورلباس کا خرچہ ساقط ہوجائے گا ۔

اورخاوند پر ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی کو اللہ تعالی کے عذاب کا خوف دلائے ، اوراسے بستر میں الگ کردے ، اوراس کےلیے یہ بھی جائز ہے کہ وہ اسے ہلکی سے مار بھی مارے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

اورجن عورتوں کی نافرمانی اوربددماغی کا تمہیں ڈراورخدشہ ہوانہیں نصیحت کرو، اورانہیں الگ بستروں پر چھوڑدو، اورانہیں مار کی سزادواگر تووہ تمہاری بات مان کراطاعت کرلیں توپھر ان پر کوئی راہ نہ تلاش کرو یقینا اللہ تعالی بلند وبالا بڑا ہے النساء (34) ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے جب یہ سوال کیا گیا کہ جب عورت خاوند سےاپنے آپ کوروک لے اوراس کے طلب کرنے پر ہم بستری کا حق ادانہ کرے توخاوند پر کیا کرنا واجب ہے ؟

توان کا جواب تھا :

(بیوی کےلیے خاوند کی نافرمانی حلال نہیں ، اورنہ ہی وہ اپنے آپ کوخاوند سے روک سکتی ہے بلکہ اگروہ اس کے پاس نہیں جاتی اوراس پر اصرار کرتی ہے کہ وہ ہم بستری کا حق ادا کرنہیں کرے گی توخاوند اسے ہلکی سی مار کی سزادے جوکہ شدید نہ ہو، اوروہ بیوی نفقہ اور تقسیم کی حقدار نہیں رہے گی) مجموع الفتاوی (279/32) ۔

اوریہ بھی سوال کیا گیا کہ :

ایک شخص کی بیوی نافرمانی کرتی ہے اور وہ اسے ہم بستری کا حق ادا نہیں کرتی تو کیا اس کا نفقہ اور لباس ساقط ہوجائے گا اور اس پر کیا واجب ہے ؟

تو شیخ الاسلام کا جواب تھا :

جب وہ اپنے آپ کو خاوند کے سپرد نہیں کرتی اور اس کا حق ہم بستری ادا نہیں کرتی تو اس کا نان و نفقہ اور لباس کا خرچہ ساقط ہوجائے گا ، اور خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ اگر نافرمانی پر مصر ہے تو اسے مار کی سزا دے جو کہ شدید نہ ہو ، ، بیوی کے لیے یہ حلال نہیں کہ جب اس کا خاوند اسے ہم بستری کے لیے بلائے تو وہ اس سے انکار کردے ۔

بلکہ اسی حالت میں وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمان شمار ہوگی ۔

صحیح میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے تو وہ انکار کردے تو آسمان والا اس پر صبح تک ناراض ہوتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (1736)

دیکھیں : مجوع الفتاوی (278/32) ۔

تو سب سے پہلے تو خاوند کو چاہیے کہ وہ بیوی کو وعظ و نصیحت کرے اور اسے سمجھائے ، اور اسے نافرمانی اور اللہ تعالی کے غضب سے ڈرائے اور اسے یہ بتائے کہ اگر وہ ایسا کرے گی تو اس پر اللہ تعالی کا غضب اور فرشتوں کی لعنت ہوگی ، اگر وہ نہیں مانتی تو پھر اسے اپنے بستر سے الگ کردے ، اور اگر پھر بھی نہیں مانتی تو خاوند اسے مار کی سزا دے جو شدید نہ ہو ، اور اگر یہ سب کچھ فائدہ مند ثابت نہ ہوسکے تو پھر اس کا نان و نفقہ بند کردے ، اور اس کے لیے جائز ہے وہ اسے طلاق دے دے ، یا پھر اس سے خلع کرلے تا کہ وہ اس سے اپنا مال واپس حاصل کرسکے ۔

اور اسی طرح لونڈی کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ وہ اپنے مالک کی بات تسلیم نہ کرے اور اسے بغیر کسی عذر کے اس کی رغبت پوری نہ کرے ، اگر وہ ایسا کرتی ہے تو وہ بھی نافرمان ہوگی ، مالک کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے ادب سکھانے کے لیے شریعت نے جو کچھ اجازت دی ہے اس میں سے جو مناسب سمجھے طریقہ اختیار کرے ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

33597